Marking Scheme
Sample Question Paper (2024-25)
Subject Urdu Core (303)
Class XII

Time: 3 Hours **M.M. 80**

(Section A - حصہ الف)

جواب نمبر 1: (5x2=10)

-i والد کا نام مہرشی دیبندر ناتھ ٹیگور اور ماں کا نام شاردا دیوی تھا۔

-ii رابندر ناتھ ٹیگور نے عوامی مجمع کے سامنے ۱۱ مئی کو نظم ''پھول بن'' پڑھی۔

-iii میلے کے شروع کرنے کا مقصد تھا کہ ہندوستانیوں میں اپنی زبان تاریخ، وراثت، تہذیب، موسیقی اور آرٹ سے محبت پیدا کی جائے۔

-iv رابندر ناتھ ٹیگور کی خواہش تھی کہ ہر شخص کو اپنی مادری زبان سیکھنا چاہیے۔

-v رابندر ناتھ ٹیگور کو ۱۹۱۳ میں ان کے ترجمہ کردہ مجموعہ نظم گیتانجلی پر ادب کا نوبل انعام ملا تھا۔

جواب نمبر 2: (1x10=10)

درج ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیئے۔

(i) بے روزگاری، (ii) پسندیدہ مشغلہ، (iii) قومی تہوار

تمہید و تعارف	2
نفس مضمون (موضوع)	6
انداز بیان	1
اختتام	1

جواب نمبر 3: (a) اپنی پرنسپل کے نام درجہ تبدیل کرانے کی درخواست لکھیئے۔ (1x8=8)

یا

(b) اپنے والد کو خط لکھ کر اور فیس جمع کرانے کے لئے رقم منگوایئے۔

درخواست/خط

(خاکہ، عہدہ، پتا، موضوع تاریخ، القاب وآداب، اختتام، لفافہ) 4

نفس مضمون 4

جواب نمبر4: (5+2=7)

ہماری زندگی میں کھیل کی بہت اہمیت ہے،اس لیے اچھے کھلاڑیوں کی دنیا کے ہر ملک میں قدر کی جاتی ہے، کھیلنے سے کھلاڑیوں کی صحت اچھی، جسم مضبوط اور دماغ تروتازہ بنارہتاہے۔ کھیل کے ذریعہ ایمانداری، محنت اور لگن کے ساتھ کام کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ کھلاڑیوں میں نظم وضبط کی صلاحیت کے ساتھ اچھا اخلاق بھی ہوتا ہے۔ کھیل کے ذریعہ مقصد کو حاصل کرنے لیے متحد ہو کر کوشش کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

جواب نمبر5: (5x2=10)

i. **عاقبت خراب ہونا** = انجام خراب ہونا

غیبت کرنے والوں کی عاقبت خراب ہوتی ہے۔

ii. **جوئے شیر لانا** = مشکل کام انجام دینا

کچھ بچوں کے لیے حساب پڑھنا جوئے شیر لانے کے برابر ہوتا ہے۔

iii. **حق نمک ادا کرنا** = وفاداری کرنا

نوکر اپنے مالک کا حقِ نمک ادا کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔

iv. **آؤ بھگت کرنا** = استقبال کرنا

ہمیں گھر آئے مہمانوں کی آؤ بھگت کرنا چاہیے۔

v. **ناک کٹنا** = بے عزتی ہونا

بچوں کو ہمیشہ ایسے کاموں سے دور رہنا چاہیے جس سے ان کے والدین کی ناک کٹے۔

vi. **خاک میں مل جانا** = برباد ہو جانا/مر جانا

میرے بھائی نے کاپی پھاڑ کر میری ساری محنت خاک میں ملادی۔

vii. **مجرا بجالانا** = سلامی پیش کرنا

بادشاہ سلامت کے سامنے آنے پر سبھی لوگ مجرا بجالائے۔

viii. **سناٹے میں آنا** = خاموشی چھاجانا

ٹیچر کے درجہ میں آتے ہی بچے سناٹے میں آگئے۔

(Section A - حصہ ب)

جواب نمبر 6: (2+1+1+2+1=7)

i- یہ اقتباس ''پھول والوں کی سیر'' سبق سے لیا گیا ہے اس کے مصنف کا نام مرزا فرحت اللہ بیگ ہے۔

ii- جہاز پر چلمنیں پڑ گئیں۔

iii- سارے سیلانی تالاب کے کنارے جمع ہو گئے۔

iv- بادشاہ سلامت کی طرف سے مجمع میں شال، دوشالے مندیلیں اور سلے تقسیم ہوئے۔

v- لفظ ''خلقت'' کے معنی مخلوق ہے۔

جواب نمبر 7: (1x5=5)

(A) میگھالیہ کے آدی باسیوں کے مخصوص رسم و رواج ہیں۔ وہاں عورت کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ خاندان اسی کے نام سے چلتا ہے۔ ایک قبیلے میں شادی کے خواہش مند لڑکے نوک پانتھے نام کے ایک بڑے مکان میں رہتے ہیں اور اپنے بہادری کے قصّے بیان کرتے ہیں، جب تک لڑکی کسی لڑکے کا انتخاب نہ کر لے اس کے بعد لڑکے اور لڑکی کو انگوٹھی پہنا دی جاتی ہے، پھر پوجا اور منتروں کے پڑھنے کے بعد شادی کر دی جاتی ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ لڑکے کا پیغام لڑکی کے گھر والوں کو دیا جاتا ہے، پھر اچھے شگون کے بعد لڑکے کا ہاتھ لڑکی کا ماموں پکڑ کر پجاری کے سامنے کر دیتا ہے اور تین مچھلیوں کے فرش پر شراب ڈالی جاتی ہے پھر شادی کر دی جاتی ہے۔

یا

(B) ہمارے نصاب میں شامل افسانہ '' گاؤں کی لاج'' علی عباس حسینی کا لکھا ہوا افسانہ ہے جس میں انہوں نے بتایا ہندوستان میں سبھی مذہب کے لوگ مل جل کر رہتے ہیں اور ذاتی رنجشوں کے باوجود ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے ہیں۔ افسانے میں دو اہم کردار امراؤ سنگھ اور دلدار خان بدیسی راج سے خطاب یافتہ زمین دار تھے۔ ایک گڑھیا کی وجہ سے دونوں میں رنجش ہو گی۔ خاں صاحب نے اپنی بیٹی کی شادی میں رائے صاحب کے علاوہ پوری بستی کو مدعو کیا تھا۔ مہر کی رقم کو لے کر باراتیوں سے ناراضگی ہو گی اور باراتی واپس جانے لگے تو رائے صاحب نے باراتیوں کو سمجھا کر شادی کرنے کے لیے تیار کیا۔ اس طرح انہوں نے ذاتی رنجش کو بھول کر گاؤں کی لاج رکھ لی۔

جواب نمبر 8: (4x2=8)

i. مصنف کے خیال میں دعوت میں جایئے تو معدہ اور عاقبت خراب ہوتی ہے اور نہ جایئے تو غرور اور بے توجہی کی شکایت ہوتی ہے۔

ii. رائے صاحب اور خاں صاحب میں رنجش ایک گڈھیا کی وجہ سے تھی۔ گڑھیا خاں صاحب کے نام لکھی تھی جس میں رائے صاحب کا آدھا بیگھا زمین شامل ہو گیا تھا۔

iii. فلمی سنگیت میں ملک کے راجستھانی، پنجابی اور بنگالی لوک گیتوں کے ذخیرے سے بہت فائدہ اُٹھایا ہے۔

iv. خط منصرم صاحب کی بیوی کا تھا جس میں انہوں نے چچی کو رات کے کھانے پر بلایا تھا۔

v. مصنف کی بیماری کی خبر سن کر سب سے پہلے شیخ نبی بخش تاجر چرم (مصنف کے محلے دار ہیں) آئے۔

vi. میرن صاحب نے مرزا غالب کو مجروح کی صحت کے بارے میں بتایا کہ وہ اب تندرست ہو گئے ہیں۔ بخار جاتا رہا ہے صرف پیچش باقی ہے وہ بھی رفع ہو جائے گی۔

vii. آگرہ بازار میں عجیب بے رونقی ہے۔ لوگوں کے پاس سامان خریدنے کے لیے روپیے نہیں۔ کاروبار بند ہیں۔

viii. آخری مغل بادشاہ کے دور کی دلی کے بادشاہ کا اقتدار ضرور کم ہو گیا تھا مگر جو عقیدت رعایا کو بادشاہ سے تھی اس میں ذرا بھی فرق نہیں آیا تھا۔

جواب نمبر9:　　(1x5=5)

(A) میر تقی میر کی شاعری پر ایک نوٹ۔

میر تقی میرؔ آگرہ اکراباد میں 1722ء میں پیدا ہوئے وہ دس سال کے تھے تو ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔ وہ آگرہ سے دہلی منتقل ہو گئے۔

میر تقی میرؔ بڑی تعداد میں شعر کہے ہیں اردو میں ان کے چھ دیوان ہیں۔ انہوں نے بہت اچھی غزلیں لکھی ہیں ان کو خدائے سخن کہتے ہیں۔ میرؔ کی سب سے بڑی خوبی اثر انگیزی ہے۔ جذبات اور احساسات کے بیان پر میرؔ کو غیر معمولی قدرت حاصل ہے۔ ان کی زباں میں سادگی اور بے تکلفی بہت ہے۔ انہوں نے بہت اچھی مثنویاں بھی لکھی ہیں۔ ان کی بڑائی کا اعتراف سب نے کیا ہے۔

یا

(B) نظم پرچھائیاں کا خلاصہ:

ہمارے نصاب میں شامل نظم ''پرچھائیاں'' ساحرؔ لدھیانوی کی لکھی ہوئی طویل نظم ہے۔ اس کا موضوع امن ہے۔ شاعر نے پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے بعد ہونے والی تباہیوں سے آگاہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ ہمیں تیسری جنگ عظیم کے امکان کو ختم کرنا ہو گا۔ نظم کے ذریعے شاعر نے بتانے کی کوشش کی ہے کہ ہندوستان میں انگریزوں کے آنے سے پہلے بہت خوش حالی

تھی، ہر طرف رونق تھی، لیکن انگریزوں نے ملک کو برباد کر دیا لوگوں کے روزگار ختم ہو گئے۔ مہنگائی بڑھ گئی، ہر طرف جنگ کا ماحول ہو گیا۔ اس لئے خوفزدہ ہو کر شاعر نے سیاسی مقامروں کو یہ پیغام دینا چاہا ہے کہ اگر کوئی سیاسی مفاد کے لیے اس طرح کا ماحول پیدا کرنا چاہیے گا تو ہم انہیں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

جواب نمبر10: (5x1=5)

i- شاعر نے جنگ بند کرنے کے لیے سیاسی مقامروں کو مخاطب کیا ہے۔

ii- شاعر نے زمین کو گوتم اور نانک سے منسوب کیا ہے۔

iii- نظم کے معنٰی انتظام، ترتیب یا آرائش کے ہیں۔

iv- شاعر نے گھر کو راستہ اس لیے کہا کیونکہ گھر کی دیواریں ٹوٹی ہوتی ہیں۔

v- میر حسن کی طویل مثنوی کا نام سحر البیان ہے۔

جواب نمبر11: (5x1=5)

i- (C) امن

ii- (A) عبدالحئ

iii- (B) آگرہ(اکبراباد)

iv- (A) دو-دو کیا ہوا

v- (D) دیوار ٹوٹی ہوئی تھی